**Prof.(Dr). S. K. Jabeen**

**Head of Dept ,Urdu**

**Rohtas Mahila College,   Sasaram**

**Topic:   zabaan ka agaaz aur uski tashkeel**

**[ B. A.,   Part-III,  Paper VI ]**

Scanned with CamScanner

R.M.C.
H.O.D. Prof. S.K. Jabeen.
B.A. III Urdu Zaban

## زبان کا آغاز اور اس کی تشکیل -

بولنے، بات کرنے اپنے احساسات، جذبات و خیالات کو دوسروں تک پہنچانے کے صوتی اور لفظی وسیلے کو زبان کہتے ہیں - زبان صرف جملے ہی نہیں ہے - جو خیالات کی ترسیل کا ذریعہ ہوتے ہیں - بلکہ وہ تمام جسمانی حرکات بھی زبان کہلاتے ہیں جو خیالات کی ترجمانی کرتے ہیں -

زبان انسانی خیالات اور احساسات کی پیدا کردہ ان تمام عضوی اور جسمانی حرکتوں و اشاروں کا نام ہے۔ جس میں زیادہ قوت گویائی شامل ہے اور جس کو دوسرا انسان سمجھ سکتا ہے۔ جس وقت چاہے اپنے ارادہ سے دہرا سکتا ہے۔ اظہار خیال کی صلاحیت اور تفہیم کرانے کا شعور صرف انسان کو ہی حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ اس صلاحیت کے اظہار کے لئے جو لفظ یا اشارے ہم اختیار کرتے ہیں وہی زبان کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ مختلف قبائل اپنی جداگانہ صلاحیت کا استعمال کر کے جو لفظ یا اشارے مخصوص کر لیتے ہیں وہی رائج ہو کر زبان کی صورت اختیار کر لیتے ہیں -

زبان آوازوں اور الفاظ کا مجموعہ ہے۔ یعنی زبان یا الفاظ خیالوں یا چیزوں کی صوتی علامتیں ہیں اور اس کا مقصد دوسروں تک اپنے خیالات کا پہنچانا ہوتا ہے۔ زبان آواز انسان کی اس ترقی یافتہ حالت کا پیش خیمہ ہے۔ جب اس نے محض اشاروں اور کنایوں سے آگے بڑھ کر ارتقاء پذیر قوت گویائی سے کام لینا شروع کیا ہے -

Scanned with CamScanner

زبان ابلاغ و ترسیل کا بنیادی وسیلہ ہے۔ زبان کا تصور اعضائے نطق سے ادا کی جانے والی آوازوں سے ہے۔ اعضائے نطق سے ادا کی جانے والی آوازیں بے معنی بھی ہو سکتی ہیں۔ جب یہی آوازیں ایک ترتیب کے ساتھ ادا ہو کر بامعنی لفظ بن جاتی ہیں تو یہ خیالات و احساسات کا ذریعہ بنتی ہیں۔

زبان کی تشکیل اور ارتقاء کا تعلق انسانی خیالات اور ان کی اصل حدود پر منحصر ہے۔ انسانی فکر کی ترجمانی کا ذریعہ زبان ہی رہا ہے۔ اس کو شکل تک پہنچاتی ہے۔ خاص خاص ذہنی اشاروں کے ذریعے سے معین کرتی ہے۔ اور ساتھ ہی اس کو آسان بھی بناتی ہے۔ انسانی تصورات اس کے اظہار و خیالات کی ترجمانی اور ترسیل جن ذرائع سے ممکن ہے ان میں سب سے مفید اور کار آمد ذریعہ زبان اور الفاظ ہیں۔